السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کیلئے نذر ماننے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کیلئے نذر شرک ہے کیونکہ اس میں جس کیلئے نذر مانی جائے اس کی تعظیم و تقرب ہے اور اسے پورا کرنا اس کی عبادت کے مترادف ہے ۔ اگر نذر کا تعلق اطاعت و عبادت سے ہو تو پھر بہت سے دلائل کی روشنی میں یہ واجب ہے کہ اسے صرف اور صرف اللہ وحدہ کے لئے ادا کیا جائے مثلاً ارشاد باری ہے :

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ ... سورة الأنبياء

''اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو''۔

لہذا غیر اللہ کیلئے نذر ماننا شرک ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص535

محدث فتویٰ